یوحنا
باب 13

سبق 13

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

یسوع اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوتے ہیں
یسوع اپنے پکڑوائے جانے کی پیشین گوئی کرتے ہیں
نیا حکم
یسوع پطرس کے انکار کی پیشین گوئی کرتے ہیں

یسوع اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوتے ہیں

مقصد نمبر ا وضاحت کرنا کہ کس طرح یسوع کا اپنے شاگردوں کے پاؤں دھونا انکی محبت کی پوری گہرائی کو ظاہر کرتا ہے

یوحنا ۱۳: ۱۔ ۲۰ پڑھیں۔

فسح کے موقع پر برّے لوگوں کے گناہوں کے لئے قربان کئے جاتے تھے۔ پس فسح کے موقع پر خدا کا برّہ یسوع دنیا کے گناہوں کے لئے اپنی جان دینے کو جا رہا تھا۔

لیکن اس سے پہلے انہیں اپنے شاگردوں کو ایک سبق سکھانا تھا۔ وہ آپس میں بحث کر رہے تھے کہ یسوع کی بادشاہت میں سب سے بڑا کون ہوگا۔ یسوع انہیں سکھانا چاہتے تھے کہ سچی عظمت دوسروں کی خدمت کرنے میں ہے۔

نوکر کے لئے یہ دستور تھا کہ وہ مہمانوں کے پاؤں دھوئے۔ یا ایک دوست دوسرے کے پاؤں دھوکر اسکی عزت افزائی کرتا تھا۔ لیکن کوئی شاگرد خادم کا کام کرنے اور دوسروں کے پاؤں دھونے کے لئے تیار نہیں تھا۔ پس یسوع نے انکے پاؤں دھوئے!

وہ کس قدر شرمندہ تھے۔ ابن خدا یسوع وہ کام کر رہا تھا جسکے بارے میں وہ سوچتے تھے کہ انکے لائق نہیں ہے۔ انکا مالک غلام کی جگہ لے رہا تھا تاکہ وہ آرام دہ محسوس کریں۔ اگر ہم یسوع کی پیروی کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے آپ کو عاجز کرنا ہوگا اور لوگوں کی مدد کے لئے جو کچھ کرنا پڑے کرنا ہوگا۔ یہ ''پاؤں دھونے'' کا ہمارا طریقہ ہے۔

یسوع نے ایک اور سبق بھی سکھایا: لازم ہے کہ ہم انہیں موقع دیں کہ وہ ہمارے روزمرہ کے گناہوں سے ہمیں صاف کریں۔ شاگرد اس جگہ آنے سے قبل جہاں وہ کھانا کھا رہے تھے غسل کر کے آئے تھے لیکن گرد آلودہ گلیوں میں چلنے سے انکے پاؤں مٹی

سے گندے ہو گئے تھے۔نجات پانا غسل کرنے کی مانند ہے۔ جب ہم یسوع کو اپنا منجی قبول کرتے ہیں وہ ہمارے تمام گناہ مٹا دیتا ہے۔ وہ ہمیشہ کے لئے دور ہو جاتے ہیں اور بھلا دیئے جاتے ہیں۔ لیکن روز بروز جوں جوں ہم زندگی میں سے گذرتے ہیں بعض اوقات ہمارے پاؤں گندے ہو جاتے ہیں۔ہم ایسے کام کرتے ہیں جو ہمیں نہیں کرنے چاہیے۔ اس بات کی ضرورت نہیں کہ ہم پھر نجات پائیں بلکہ ہمیں اپنے گناہ اور ناکامیاں یسوع کے پاس لے کر جانی ہیں تا کہ وہ انہیں مٹا دیں۔

مشق

1 یسوع نے اپنے شاگردوں کو یہ سکھانے کے لئے کہ انہیں ایک دوسرے کی خدمت کرنی چاہیے کیا کیا؟

الف: انہوں نے ایک خادم کی جگہ لی اور انکے پاؤں دھوئے۔

ب: انہوں نے شاگردوں کو بتایا کہ کس طرح انہوں نے آسمان کو چھوڑا اور انسانی شکل اختیار کی۔

ج: انہوں نے کھانا شاگردوں میں تقسیم کیا۔

2 کیا آپ میں ایسے گناہ ہیں جنہیں آپ دور کرنا چاہتے ہیں؟

....

انکے متعلق یسوع سے بات کریں۔

یسوع اپنے پکڑوائے جانے کی پیشین گوئی کرتے ہیں

مقصد نمبر۲ یہوداہ کے رات میں باہر جانے کی اہمیت وضاحت کرنا۔

یوحنا ۱۳:۲۱۔۳۰ پڑھیں۔

یسوع جانتے تھے کہ کس طرح ان سے غداری کی جائے گی۔ انکا اپنا شاگرد یہوداہ انکے خلاف ہو جائیگا۔ یہوداہ کے لئے ایک مشکل روپے کی محبت تھی۔ وہ خزانچی تھا اور عام رقم میں سے چوری کرتا تھا۔ شاید یہ چھوٹی بات محسوس ہو لیکن ایک گناہ دوسرے تک لے جاتا ہے۔ یہوداہ نے چاندی کے تیس سکوں کے عوض یسوع کو انکے دشمنوں کے ہاتھ پکڑوا دیا۔ اس نے اپنی روح اور المسیح کی بادشاہت میں اپنی جگہ بیچ ڈالی۔

''زر کی دوستی ہر قسم کی برائی کی جڑ ہے''۔(۱۔تیمتھیس ۶:۱۰)

مشق

3 کیا یسوع کو توقع تھی کہ ان سے غداری کی جائے گی؟

الف: جی نہیں۔ وہ نہیں جانتے تھے۔

ب: جی ہاں ۔لیکن وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ کون ان سے غداری کریگا۔

ج: جی ہاں وہ جانتے تھے کہ یہوداہ ان سے غداری کریگا۔

4 اپنے دوستوں کے لئے دعا کریں کہ ان میں سے کوئی روپے کی محبت میں اپنی روحوں کو کھو نہ دے۔

نیا حکم

مقصد نمبر۳ یسوع کے نئے حکم کا بیان کرنا۔

یوحنا ۱۳:۳۱۔۳۵ پڑھیں۔

یسوع نے اپنے شاگردوں کو اپنی موت کے بارے میں بتایا کہ اب وہ ایسی جگہ جاتے ہیں جہاں وہ نہیں آسکتے۔انہیں زمین پر رہنا تھا اور ایسی زندگی بسر کرنی تھی جس سے سب لوگ یہ جانتے کہ وہ دوسروں سے فرق ہیں۔انہیں ایک دوسرے سے ایسی محبت رکھنی تھی جیسے یسوع ان سے محبت رکھتے تھے۔یہ اب بھی انتہائی اہم حکم ہے جسکی ہر روز ہمیں فرمانبرداری کرنی ہے۔

مشق

5 وہ نیا حکم کیا تھا جو یسوع نے اپنے شاگردوں کو دیا؟

الف: انہیں ہر روز ایک دوسرے کے پاؤں دھونے تھے۔

ب: انہیں ایک دوسرے سے محبت رکھنی تھی۔

ج: انہیں روپے کی تھیلی میں سے روپے نہیں چرانے تھے۔

یسوع پطرس کے انکار کی پیشین گوئی کرتے ہیں

یوحنا ۱۳: ۳۶-۳۸ پڑھیں۔

آپ سیکھ چکے ہیں کہ یسوع وہ نبی تھے جنکا وعدہ خدا نے کیا تھا۔ خدا انبیاء کو آنے والے واقعات کے بارے میں بتاتا ہے۔ اسکے بعد نبی ان واقعات کی پیشین گوئی کرتے ہیں یا انہیں وقوع ہونے سے پہلے انکے بارے میں بتاتے ہیں۔ آپ نے یسوع کی کئی پیشین گوئیاں پڑھی ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ اونچے پر چڑھائے جائیں گے یعنی مصلوب ہونگے۔ یہوداہ ان سے غداری کریگا اور پطرس انکا انکار کریگا کہ انہیں نہیں جانتا۔

پطرس سوچتا تھا کہ وہ روحانی طور پر دوسرے شاگردوں سے زیادہ مضبوط ہے۔ یسوع جانتے تھے کہ وہ کس قدر کمزور ہے اور اسکے لئے دعا کر رہے تھے۔

مشق

6 یسوع نے پیشین گوئی کی کہ پطرس

الف: کلیسیا کا رہنما ہوگا۔

ب: ہمیشہ ان سے مخلص رہیگا۔

ج: تین مرتبہ انکار کریگا۔

سوالات کے جوابات

1 الف: انہوں نے ایک خادم کی جگہ لی اور انکے پاؤں دھوئے۔

5 ب: انہیں ایک دوسرے سے محبت رکھنی تھی۔

3 ج: جی ہاں وہ جانتے تھے کہ یہوداہ ان سے غداری کریگا۔

6 ج: تین مرتبہ انکار کریگا۔